29 مئی 2015ء

پریس ریلیز

سستی رہائش پر اسٹیٹ بینک کی کانفرنس نے سرکاری و نجی شعبے کے عظیم اشتراک کی راہ ہموار کردی

سستی رہائش و مارگیج مالکاری پر بینک دولت پاکستان کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس آج اسلام آباد میں ختم ہوگئی۔ وزیر اعظم میاں نواز شریف اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کانفرنس کی کارروائی میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے گورنر اسٹیٹ بینک کے اس خیال سے اتفاق کیا کہ یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے، تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہزار میل کا سفر بھی ایک چھوٹے سے قدم سے ہی شروع ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے اسٹیٹ بینک کی تعریف کی اور اسے ہدایت کی کہ وہ اپنی تجاویز کو بہتر شکل دینے کے لیے اس میں رسمی اور غیر رسمی دونوں شعبوں کو شامل کرے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے اسٹیٹ بینک کو مشورہ دیا کہ وہ ہاؤسنگ کے ماہرین کو بھی شامل کرے اور ایک جامع تجویز اپنے ساتھ لائے، تاکہ سستی رہائش کی فراہمی کی منزل ان کی قیادت میں حاصل کرنے کے لیے کوششوں کو تیز کیا جائے۔

اس بین الاقوامی کانفرنس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس سے، تمام بنیادی سہولتوں کے حامل نئے شہروں کی تعمیر کا عظیم چیلنج پورا کرنے کے لیے حکومت اور بینکاری شعبے کے مابین شراکت کا آغاز ہوا جس میں ترقی کے ثمرات دوسروں تک پہنچانے کا جذبہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا 'ہم غریب طبقوں کے لیے شاندار گھر بنانا چاہتے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ شہروں اور مضافات میں مفلوک الحال بستیاں بننے کا سلسلہ جاری رہے'۔ وزیر اعظم نے ایک مؤثر قانونی فریم ورک اور سرکاری شعبے کے تعاون کے لیے اپنی طرف سے مکمل حمایت فراہم کرتے ہوئے اس ٹاسک کے آغاز کے لیے اپنے کھلے تعاون کا بھی وعدہ کیا۔

اختتامی اجلاس کی اہم بات وزیر اعظم، وزیر خزانہ، اسٹیٹ بینک کے حکام اور بین الاقوامی ماہرین کے مابین باہمی گفتگو تھی جو رسمی کارروائی کی عام روایت سے ہٹ کر کی گئی اور یہ خوش آئند بھی ہے۔

قبل ازیں وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اپنے کلمات میں کہا کہ مارگیج صنعت کی تشکیل اور مکاناتی قرضوں (housing finance) کے فروغ کے لیے حکومت پہلے ہی کئی اقدامات کرچکی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے 'پاکستان مارگیج ریفائنانس کمپنی' کے قیام کا حوالہ دیا جس کی ایکویٹی میں حکومت کا نمایاں حصہ شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے 'ہاؤسنگ فنانس کریڈٹ گارنٹی اسکیم' بھی شروع کی ہے۔ وزیر خزانہ نے دوسرے ملکوں کی مثالوں کا حوالہ دیا جن میں foreclosure قوانین سے مکانات کے قرضوں کے فروغ میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت foreclosure قانون کی پارلیمنٹ سے منظوری کے عمل میں تیزی لائے گی تاکہ اس کی مدد سے مؤثر تحفظ ملے اور مالی ادارے بلاجھجک مکانات کے قرضے جاری کرسکیں۔

قبل ازیں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں وزیر اعظم سے قانونی فریم ورک کی تیاری کی رفتار بڑھانے کے سلسلے میں حمایت طلب کی۔ ان کا کہنا تھا کہ repossession اور وصولی کا جانا پہچانا مسئلہ حل کرنے کے لیے اور قرض گیر کو مارگیج قرضہ دینے کے لیے ایسا قانونی فریم ورک ہونا ایک بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی آبادی کے غریب اور کم آمدنی طبقے کو سستی رہائش کی منزل اس وقت تک حاصل نہیں کی جاسکتی جب تک یہ فریم ورک تیار کرنے کا مرکزی اور اولین قدم اٹھا نہیں لیا جاتا۔ وزیر اعظم نے گورنر کی اس تجویز پر اپنی منظوری دی، اور بعد میں وزارت خزانہ کو ہدایت کی کہ وہ اس پراسیس کو تیز کرے۔ گورنر نے بین الاقوامی ماہرین کے قابل قدر مشوروں کو سراہا جو انہوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں حاضرین کو دیے۔

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب سعید احمد نے کانفرنس کی دو روزہ کارروائی کا خلاصہ بیان کیا اور ان مسائل کو اجاگر کیا جو کم آمدنی والے گروپوں کو مکانات کی فراہمی میں بڑھتی ہوئی دشواریوں کی صورت میں پاکستان کو درپیش ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مکانات کی طلب کو پورا کرنے کے لیے سرکاری و نجی شراکت سمیت تمام ممکنہ طریقے استعمال کیے جائیں گے۔

***